PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

چنئی ٹیسٹ قومی کرکٹ کی تاریخ کا یادگار ٹیسٹ قرار

- 65 فیصد شائقین کرکٹ نے سال 1999ء چنئی ٹیسٹ کو ووٹ دیئے جبکہ سال 1987ء بنگلور ٹیسٹ 15 فیصد ووٹ حاصل کرکے دوسرے نمبر پر رہا
- چنئی ٹیسٹ کھیل کے دوران پریشر کو جاننے اور اس میں پرفارم کرنے کی ایک بہترین مثال ہے، وسیم اکرم
- فخر ہے کہ میں ایک ایسی منفرد ٹیم کا حصہ رہا جو اپنی قابلیت کی بنیاد پر کسی بھی لمحے میچ جیتنے کی صلاحیت رکھتی تھی، شاہد آفریدی
- میں 1999ء کے اسٹار کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ دو دہائیوں بعد بھی شائقین کرکٹ کا جشن چنئی ٹیسٹ میں ان کی شاندار فتح کا ثبوت ہے، وسیم خان ایم ڈی پی سی بی

لاہور، 29 جولائی 2019ء:

شائقین کرکٹ نے پاکستان کی بھارت کے خلاف سال 1999ء چنئی ٹیسٹ میں 12 رنز کی فتح کو قومی کرکٹ کی تاریخ کا سب سے یادگار ٹیسٹ قرار دیا ہے۔ سنسنی خیز مقابلہ 28 سے 31 جنوری 1999ء تک جاری رہا۔

26 سے 29 جولائی تک جاری رہنے والی تین روزہ پولنگ میں 15 ہزار 847 شائقین کرکٹ نے ووٹ کاسٹ کیے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے آفیشل فیس بک اور ٹوئٹر اکاونٹ پر جاری رہنے والی ووٹنگ میں شائقین کرکٹ نے روایتی حریفوں کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز پر مشتمل پہلے سنسنی خیز ٹیسٹ میچ کو 65 فیصد ووٹ دے کر پہلا نمبر دیا جبکہ سال 1987ء بنگلور ٹیسٹ،

سال 1954ء اوول ٹیسٹ اور سال 1994ء کراچی ٹیسٹ کو بالترتیب 15، 11 اور 10 فیصد ووٹ ملے۔

ٹوئٹر اکاونٹ پر ووٹنگ کا عمل 1 لاکھ 9 ہزار شائقین تک پہنچا جبکہ فیس بک پر ووٹنگ پوسٹ کی ریچ 10 لاکھ 20 ہزار رہی۔ مزید برآں گذشتہ چار روز میں یہ سوشل میڈیا کی متحرک پوسٹس میں بھی شامل رہی۔

قومی تاریخ کے یادگار ٹیسٹ کی ووٹنگ کے ذریعے پاکستان کرکٹ بورڈ نے اپنے فینز اور فالوورز کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے لانچ سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ چیمپئن شپ کی لانچنگ آج انگلینڈ میں کی جارہی ہے۔

ووٹنگ کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم کے 432 ٹیسٹ میچوں میں سے 4 بہترین آپشنز کا انتخاب انتہائی قابل احترام کرکٹ ماہرین پر مشتمل ایک آزادانہ پینل نے کیا ہے۔ پینل میں بینڈکٹ برماج، مظہر ارشد، ڈاکٹر نعمان نیاز، عثمان سمیع الدین اور قمر احمد شامل تھے۔

آزادانہ پینل کی جانب سے ووٹنگ کے لیے شارٹ لسٹ کیے گئے دیگر تین ٹیسٹ میچ مندرجہ ذیل ہیں:

- سال 1954ء، پاکستان بمقابلہ انگلینڈ، اوول
- سال 1987ء، پاکستان بمقابلہ بھارت، بنگلور
- سال 1994ء، پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا، کراچی

وسیم اکرم، فاتح کپتان:

چنئی ٹیسٹ کی فاتح قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان وسیم اکرم کا کہنا ہے کہ آج بھی اس میچ کو یاد کرکے لوگوں کے رونگھٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جس سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ میچ میں شریک کھلاڑیوں کے احساسات اور جذبات کیا ہوں گے۔ آج کل ہم کرکٹ میں پریشر اور ہر لمحہ بدلتی صورتحال کی بات کرتے ہیں، میرے خیال سے چنئی ٹیسٹ کھیل کے دوران پریشر کو جاننے اور اس میں پرفارم کرنے کی ایک بہترین مثال ہے۔

وسیم اکرم نے کہا کہ میں شارٹ لسٹ کیے گئے 4 میں سے 3 ٹیسٹ میچوں کا حصہ رہا ہوں اور میری رائے بھی شائقین کرکٹ سے مختلف نہیں کہ چنئی ٹیسٹ پاکستان کی ٹیسٹ تاریخ کی سب سے یادگار فتح ہے۔

سابق کپتان کا کہنا ہے کہ میرے نزدیک چنئی ٹیسٹ کی تین یادیں ہمیشہ تازہ رہیں گی۔ میچ کی دوسری اننگز میں شاہد آفریدی کے 141 رنز کی اننگز، دونوں اننگز میں ثقلین مشتاق کی پانچ پانچ وکٹیں اور میچ کے اختتام پر چنئی کرکٹ اسٹیڈیم میں موجود شائقین کرکٹ کا کھڑے ہو کر تالیاں بجانا۔ یہاں وہ حالات بھی یاد رکھنے چاہیے کہ جب یہ ٹیسٹ میچ کھیلا گیا۔ سال 1987ء میں بنگلور ٹیسٹ کے بعد بھارت میں یہ ہمارا پہلا ٹیسٹ میچ تھا اور ہم عوامی ردعمل سے لاعلم چنئی پہنچے تھے۔

وسیم اکرم نے کہا کہ ہماری 12 رنز کی فتح چنئی کرکٹ اسٹیڈیم میں موجود شائقین کی بھی جیت تھی اور اب شائقین کرکٹ کی ووٹنگ کا یہ نتیجہ بھی اسی کا ایک ثبوت ہے۔

وسیم اکرم کا کہنا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کے بیشتر یادگار میچوں کا حصہ رہی ہے تاہم شائقین کرکٹ کی جانب سے پاکستان کی تاریخ کے سب سے یادگار قرار دیئے جانیوالے ٹیسٹ میچ میں بطور کپتان شرکت میرے لیے عزت کا باعث رہے گا۔ شائقین کرکٹ نے آج مجھے احساس دلا دیا ہے کہ میرا کیریئر مکمل ہو گیا۔

شاہد آفریدی:

میچ میں مجموعی طور پر 152 رنز بنانے والے شاہد آفریدی نے میچ کی پہلی اننگز میں تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا تھا۔ اس موقع پر شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ انھیں ایک ایسی منفرد ٹیم کا حصہ رہنے پر فخر ہے جو اپنی قابلیت کی بنیاد پر کسی بھی لمحے میچ جیتنے کی صلاحیت رکھتی تھی جبکہ شائقین کرکٹ کی جانب سے سال 1999ء چنئی ٹیسٹ کو قومی تاریخ کا سب سے یادگار ٹیسٹ میچ قرار دینا سونے پہ سہاگہ ہے۔

شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ گذشتہ ٹیسٹ میچ کی اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کرنے کے باوجود چنئی ٹیسٹ میچ میں میری شمولیت واضح نہیں تھی۔ اس لیے چنئی ٹیسٹ کھیلنے اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کرنے پر مجھے ہمیشہ فخر رہے گا۔

شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ سچن ٹنڈولکر اور نائن مونگیا کی 136 رنز کی شراکت کے باوجود ہمیں فتح کے حصول کا یقین تھا۔ میں نے اپنے کیریئر میں کھلاڑیوں کی باڈی لنگویج، جیت کے لیے بھوک اور ایسا آن فیلڈ ماحول کم ہی دیکھا ہے۔

سابق آلراونڈر شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ کرکٹ پریشر کا کھیل ہے لیکن سال 1999ء کے چنئی ٹیسٹ نے پاکستان کرکٹ ٹیم کو ایک ایسے پریشر سے نبرد آزما ہونے کا موقع دیا جس نے قومی کھلاڑیوں کو ہر سیشن میں فتح سمیٹنے کے لیے مزید حوصلہ بڑھایا۔

شاہد آفریدی نے کہا کہ چنئی ٹیسٹ نے دوسرا کے بانی اور جادوگر اسپنر ثقلین مشتاق کو پہچان دی۔ ثقلین مشتاق نے ناساز گار پچ پر شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارتی بیٹسمینوں کو پریشان کیے رکھا۔ تاریخ ہمیشہ ان کی گیند پر دوسری اننگز میں سچن ٹنڈولکر کی وہ وکٹ یاد رکھے گی جس میں وسیم اکرم نے کورز پر کیچ تھاما تھا۔

شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ 432 ٹیسٹ میچوں میں 236 کرکٹرز پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ہر میچ اور کھلاڑی ہمارے لیے اہم ہے۔ اس پس منظر میں ان تمام شائقین کرکٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے سال 1999ء چنئی ٹیسٹ کی پاکستان الیون کو ووٹ کیا۔ یہ عزت ہمارے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔

سوشل میڈیا پر جاری رہنے والی ووٹنگ پر فینز کی بڑی تعداد نے شرکت کی جبکہ مقامی میڈیا نے بھی اس ضمن میں قومی کرکٹ کے یادگار ٹیسٹ میچوں کو کوریج دی۔

وسیم خان، منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان کرکٹ بورڈ:

اس موقع پر ایم ڈی پی سی بی وسیم خان نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شائقین کرکٹ کی جانب سے قومی کرکٹرز کی کامیابیوں

کو یاد کرنے پر مسرور ہوں۔ میں 1999ء کے اسٹار کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ دو دہائیوں بعد بھی شائقین کرکٹ کا جشن چنئی ٹیسٹ میں ان کی شاندار فتح کا ثبوت ہے۔

وسیم خان نے کہا کہ میں میڈیا کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے قومی کرکٹ کے یادگار ٹیسٹ کے لیے ووٹنگ کے حوالے سے آن آئیر ٹائم اور کالمز میں جگہ دے کر اسے کامیاب بنایا۔

ایم ڈی پی سی بی کا کہنا ہے کہ پاکستان ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والا ایک قابل فخر ملک ہے اور ہم باوقار آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن کے آغاز کے سلسلے آئی سی سی کا ساتھ دینے پر خوش ہیں۔ ہمیں امید ہے دنیا بھر میں ہونے والے ٹیسٹ میچ کو کونٹیکسٹ فراہم کرنے سے اس فارمیٹ کے فینز کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

وسیم خان نے کہا کہ پاکستان کھیل کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ امید ہے کہ جولائی 2021ء میں آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کو ریکارڈ تعداد میں شائقین کرکٹ دیکھیں گے اور پاکستان اس میچ کا حصہ ہوگا۔

سکورکارڈ:

پاکستان:

پہلی اننگ: 238 آل آؤٹ۔ معین خان 60، محمد یوسف 53، وسیم اکرم 38، سعید انور 24؛ انیل کمبلے 6-70 اور سری ناتھ 63-3

دوسری اننگ: 286 آل آؤٹ۔ شاہد آفریدی 141، انضمام الحق 51، سلیم ملک 32، محمد یوسف 26؛ پرساد 6-33، سچن ٹنڈولکر 2-35

بھارت:

پہلی اننگ: 254 آل آؤٹ۔ سارو گنگولی 54، راہول ڈریوڈ 53، ایس رامیش 43؛ ثقلین مشتاق 5-94، شاہد آفریدی، 3-31،

وسیم اکرم 2-60

دوسری اننگ: 258 آل آؤٹ۔ سچن ٹنڈولکر 136، نائن مونگیا 52: ثقلین مشتاق 5-93، وسیم اکرم 3-80، وقار یونس 2-26

مین آف دی میچ: سچن ٹنڈولکر

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ:

ایشز سیریز کے آغاز سے آئی سی سی کی جانب سے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ متعارف کروائی جا رہی ہے۔ دنیا بھر کی 9 ٹاپ ٹیمیں چیمپئن شپ میں شرکت کریں گی۔ ہر ٹیم دو سال میں ہوم اور اوے کی بنیاد پر چھ سیریز کھیلے گی۔ ٹاپ کرنے والی دو ٹیمیں جون 2021ء میں ایونٹ کا فائنل کھیلیں گی۔

آئی سی سی ٹیسٹ چیمپئن شپ میں پاکستان اپنا پہلا میچ سری لنکا کے خلاف سیریز سے کرے گا۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز رواں سال اکتوبر میں ہو گی۔

آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں پاکستان کا شیڈول مندرجہ ذیل ہے:

- اکتوبر، 2019ء: پاکستان بمقابلہ سری لنکا (دو ہوم میچز)
- نومبر 2019ء: پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا (دو اوے میچز)
- جنوری 2020ء: پاکستان بمقابلہ بنگلہ دیش (دو ہوم میچز)
- جولائی-اگست 2020ء: پاکستان بمقابلہ انگلینڈ (تین اوے میچز)
- دسمبر 2020ء: پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ (دو اوے میچز)

- جنوری 2021ء: پاکستان بمقابلہ جنوبی افریقہ (دو ہوم میچز)

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan. Its goal is to work in partnership with its stakeholders to promote, develop and grow the game throughout the country.

The PCB's purpose is to maintain and enhance the reputation and integrity of the game, fostering excellence and upholding the spirit of the game. The PCB selects junior and senior national men's and women's cricket teams to represent the country on the global stage, runs high performance cricket centres across the country and plans and organises domestic competitions and international bi-lateral series.

The PCB is committed to developing ground and facility infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Commercial Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealpcb

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4